



لوگو، دین میں غلو سے بچو کیوں کہ دین میں غلو نہ ہی تم سے پہلے کہ لوگوں کو ہلاک کیا

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے عَقَبَہ کی صبح، جب کہ آپ اپنی اونٹنی پر سوار تھے، فرمایا: "میرے لیے کچھ کنکر چن کر لاؤ" چنانچہ میں نے سات کنکر چن کر پیش کیے، جو چننے کے دانے کے برابر تھے آپ انہیں اپنی تھیلی میں رکھ کر جھاڑنے لگے اور کہنے لگے: "اسی طرح کہ کنکر مارا کرو" پھر فرمایا: "لوگو، دین میں غلو سے بچو کیوں کہ دین میں غلو نہ ہی تم سے پہلے کہ لوگوں کو ہلاک کیا" [صحیح] [اسے ابن ماجہ، نسائی اور احمد نے روایت کیا ہے]

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بتا رہے ہیں کہ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر، قربانی کے دن، جمرہ عقبہ میں کنکر مارنے کی صبح اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اسی دوران آپ نے ان کو کچھ کنکر چن کر لانے کا حکم دیا چنانچہ انہوں نے سات کنکر چن کر پیش کیے مگر کنکر چننے کے دانے کے برابر تھے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کنکروں کو اپنی تھیلی میں رکھ کر لایا اور فرمایا: اسی سائز کے پتھر مارا کرو اس کے بعد اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دینی معاملوں میں غلو و تشدد سے کام لینے اور حد سے آگے بڑھنے سے منع فرمایا کیوں کہ دینی معاملوں میں یہی غلو، حد سے تجاوز، افراط اور انتہا پسندی نے پچھلی امتوں کو ہلاک کیا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3395>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

